https://www.afkareislami.com

(۲۹) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰٓى اَهْلِ الْبَصْرَةِ

وَقَدْ كَانَ مِنِ انْتِشَارِ حَبْلِكُمْ وَ شِقَاقِكُمْ مَا لَمْ تَغْبَوْا عَنْهُ، فَعَفَوْتُ عَنْ مُّجْرِمِكُمْ، وَ رَفَعْتُ السَّيْفَ عَنْ مُّدْبِرِكُمْ، وَ قَبِلْتُ مِنْ مُّقْبِلِكُمْ. فَاِنْ خَطَتْ بِكُمُ الْاُمُوْرُ الْمُرْدِيَةُ، وَ سَفَهُ الْاٰرَآءِ الْجَآئِرَةِ، اِلٰى مُنَابَذَتِيْ وَ خِلَافِيْ، فَهَا اَنَا ذَا قَدْ قَرَّبْتُ جِيَادِيْ، وَ رَحَلْتُ رِكَابِيْ.

وَ لَئِنْ اَلْجَاْتُمُوْنِيْٓ اِلَى الْمَسِيْرِ اِلَيْكُمْ، لَاُوْقِعَنَّ بِكُمْ وَقْعَةً لَّا يَكُوْنُ يَوْمُ الْجَمَلِ اِلَيْهَآ اِلَّا كَلَعْقَةِ لَاعِقٍ، مَعَ اَنِّيْ عَارِفٌ لِّذِي الطَّاعَةِ مِنْكُمْ فَضْلَهٗ، وَ لِذِي النَّصِيْحَةِ حَقَّهٗ، غَيْرَ مُتَجَاوِزٍ مُّتَّهَمًا اِلٰى بَرِيٍّ، وَ لَا نَاكِثًا اِلٰى وَفِيٍّ.

-----☆☆-----

مکتوب (۲۹)

اہل بصرہ کی طرف

تمہاری تفرقہ پردازی و شورش انگیزی کی جو حالت تھی اس کو تم خود سمجھ سکتے ہو، لیکن میں نے تمہارے مجرموں سے درگزر کیا، پیٹھ پھرانے والوں سے تلوار روک لی اور بڑھ کر آنے والوں کیلئے میں نے ہاتھ پھیلا دیئے۔ اب اگر پھر تباہ کن اقدامات اور کج فہمیوں سے پیدا ہونے والے سفیہانہ خیالات نے تمہیں عہد شکنی اور میری مخالفت کی راہ پر ڈالا، تو سن لو! کہ میں نے اپنے گھوڑوں کو قریب کرلیا ہے اور اونٹوں پر پالان کس لئے ہیں۔

اور تم نے مجھے حرکت کرنے پر مجبور کیا تو تم میں اس طرح معرکہ آرائی کروں گا کہ اس کے سامنے جنگ جمل کی حقیقت بس یہ رہ جائے گی جیسے کوئی زبان سے کوئی چیز چاٹ لے۔ پھر بھی جو تم میں فرماں بردار ہیں ان کے فضل و شرف اور خیر خواہی کرنے والے کے حق کو میں پہچانتا ہوں اور میرے یہاں یہ نہیں ہوسکتا کہ مجرموں کے ساتھ بے گناہ اور عہد شکنوں کے ساتھ وفادار بھی لپیٹ میں آ جائیں۔

--☆☆--

(۳۰) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ

فَاتَّقِ اللّٰهَ فِيْمَا لَدَيْكَ، وَ انْظُرْ فِيْ حَقِّهٖ عَلَيْكَ، وَ ارْجِعْ اِلٰى مَعْرِفَةِ مَا لَا تُعْذَرُ بِجَهَالَتِهٖ، فَاِنَّ لِلطَّاعَةِ اَعْلَامًا وَّاضِحَةً، وَ سُبُلًا نَّيِّرَةً، وَ مَحَجَّةً نَهْجَةً، وَ غَايَةً مَّطْلُوْبَةً، يَرِدُهَا الْاَكْيَاسُ، وَ يُخَالِفُهَا الْاَنْكَاسُ، مَنْ نَّكَبَ عَنْهَا جَارَ عَنِ الْحَقِّ،

مکتوب (۳۰)

معاویہ کے نام

جو دنیا کا ساز و سامان تمہارے پاس ہے اس کے بارے میں اللہ سے ڈرو اور اس کے حق کو پیش نظر رکھو، ان حقوق کو پہچانو جن سے لاعلمی میں تمہارا کوئی عذر سنا نہ جائے گا۔ کیونکہ اطاعت کیلئے واضح نشان، روشن راہیں، سیدھی شاہراہیں اور ایک منزل مقصود موجود ہے۔ عقلمند و دانا ان کی طرف بڑھتے ہیں اور سفلے اور کمینے ان سے کترا جاتے ہیں۔ جو ان سے منہ پھیر لیتا ہے وہ حق سے بے راہ ہو جاتا ہے اور